سوال

(21) کاروبار میں شرکت شرعاً جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لاری بس کا کام کرنے والوں نے قانونی پابندی کی وجہ سے مل کر ایک کمپنی قائم کی۔ کمپنی نے حصہ داروں سے، بجائے زرنقد لینے کے روپیہ کے عوض لاریا ںہی لے لیں اوران کو قیمت یانقد حصہ داری میں محسوب کرلیا۔ جس کی وجہ سے اب لاریاں کمپنی کی ہوچکیں اورلاری والے روپئے کے مالک بن چکے ہیں اوران کی حصہ داری زرنقد کی صورت میں ہوگئی ہے۔ کمپنی نے وہ لاریاں کاروبار میں لگا رکھی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ شرکت کا یہ معاملہ شرعادرست ہے یا نہیں؟ اگر درست ہے تو اس قسم کے سرمایہ پر بھی جوپہلے لاریوں کی شکل میں تھا اور اب نقدی کی صورت میں سمجھ لیا گیا ہے زکوۃ آئے گی یا فقط اس کی آمدنی پر ہی زکوۃ عائد ہوگی؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شرکت کے عدم جواز کی کووجہ نہیں جب کہ حصہ داروں کی حصہ داری بصورت زرنقد قائم ہوچکی ہے اورروپے کے مالک سمجھے گئے ہیں اوران کا روپیہ کمپنی میں لگا ہوا ہے توان کواس سرمایہ پرسالانہ زکوۃ دینی ہوگی اوراس کی بقدرنصاب آمدنی پر بھی۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 59

محدث فتویٰ